

عدالتِ عظمیٰ پاکستان
(اختیارِ سماعت اپیل)

حاضر:

جناب جسٹس مشیر عالم، جج
جناب جسٹس دوست محمد خان، جج

فوجداری عرضداشت برائے حصول اجازت اپیل نمبر ۲۳۰/۲۰۱۶
زیر شق نمبر ۱۸۵ ذیلی شق نمبر (۳) آئین پاکستان مجریہ سال ۱۹۷۳ء
(اپیل بخلاف فوجداری حکم نمبری ۲۰۱۶/پی-۱۵۸ عدالتِ عالیہ پشاور، پشاور مورخہ ۲۰۱۶-۰۳-۱۴)

(سائل)

ثناء اللہ

بنام

(جواب کنندہ)

سرکار

منجانب سائل: جناب ارشد حسین یوسف زئی، وکیل، عدالتِ عظمیٰ
خصوصی وکیل سرکار: جناب سید نایاب حسن گردیزی، وکیل، عدالتِ عظمیٰ
تاریخ سماعت: ۲۵ مئی ۲۰۱۶ء

فیصلہ

جسٹس دوست محمد خان:

سائل بالا نے حکم عدالتِ عالیہ پشاور متذکرہ بالا سے نالاں ہو کر عرضداشت ہذا زیر شق نمبر ۱۸۵
ذیلی شق (۳) آئین پاکستان کے تحت رہائی بر ضمانت بعد از گرفتاری دائر کی ہے اور عدالتِ عالیہ مذکورہ
کے فیصلے کو رد کرنے کی استدعا کی ہے۔

۲۔ ابتدائی اطلاقی رپورٹ نمبری ۲۶/۲۱۰۲ میں مستغیث کے درج شدہ بیان کے مطابق وفاتی تحقیقاتی ادارہ (FIA) اور سوئی ناردرن گیس لمیٹڈ (SNGPL) کی تکنیکی افراد پر مشتمل مشترکہ ٹیم نے سائل کے ٹیوب ویل پر مورخہ ۲۱۰۶-۰۲-۱۴ کو بوقت ایک بجے بعد دوپہر چھاپہ مار کر ٹیوب ویل چلانے کے لئے کمپنی کے بڑے پائپ سے نقب لگا کر غیر قانونی طور پر چوری چھپے نلکی لگا کر اپنے ٹیوب ویل کے ۲۴ کلو واٹ جنریٹر کو چلانے کے لئے لے جا چکا تھا جو کئی مہینوں سے کافی مقدار میں معدنی گیس چوری کرتا رہا جس کی مالیت تقریباً ۱۳۵۰۰۰۰ (تیرا لاکھ پچاس ہزار روپے) بنتی ہے۔ مشترکہ ٹیم نے جنریٹر بمعہ بیٹری اور غیر قانونی نصب شدہ پائپ کو قبضہ میں لیا اور سائل کو موقع پر گرفتار کیا اور مستغیث کی رپورٹ پر مندرجہ بالا مقدمہ زیر دفعہ ۴۶۲ (سی) تعزیرات پاکستان کے تحت درج کیا گیا۔ سائل کی درخواست ضمانت عدالت ابتدائی نے خارج کی اور بعدہ عدالت عالیہ نے بھی اسی فیصلے کو بحال رکھا۔

۳۔ فاضل وکیل سائل نے پرزور دلائل دیتے ہوئے تواتر کے ساتھ یہ مدعا لیا کہ چونکہ ابتدائی رپورٹ کی تائید میں کوئی تائیدی شہادت موجود بر مثل نہیں ہے لہذا یہ نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا کہ سائل نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے اور یہ کہ پٹرولیم ایکٹ کے متعلقہ دفعہ کے تحت اس نوعیت کے جرم کی سزا نہایت ہی قلیل ہے۔ لہذا دفعہ ۴۶۲ (سی) تعزیرات پاکستان کا اطلاق سائل پہ نہیں ہوتا نیز یہ کہ جرم بالاضابطہ فوجداری کے ممنوعہ شق کے زمر میں نہیں آتا لہذا ملزم رہائی بر ضمانت کا بلاشبہ حق رکھتا ہے۔

۴۔ وکیل سرکار نے دلائل دیتے ہوئے یہ عذر تفصیل سے بیان کیا کہ نہ صرف ۲۴ کلو واٹ کا جنریٹر قبضے میں لیا گیا ہے بلکہ چوری چھپے نصب شدہ نلکی کو بھی جو کہ بڑی پائپ لائن کے ساتھ نقب لگا کر لیا گیا تھا کو بھی قبضہ میں لیا گیا ہے جبکہ تفتیش کے دوران ٹیوب ویل کا کوئی دوسرا مالک سامنے نہیں آیا ہے نہ اس کا کوئی اشارہ ملتا ہے نیز مقامی منتخب یونین کونسل کے ممبر نے سائل کے خلاف گواہ بن کر شہادت دی ہے۔ لہذا ملزم کی ملزمت میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے اور یہ کہ چالان مقدمہ عدالت ابتدائی کو سماعت کے لئے بھجوا دیا گیا ہے۔

۵۔ ہم نے مواد بر مثل مقدمہ کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل عدالت ہذا نے فوجداری عرضداشت نمبر ۲۰۱۶/۲۲۹ (بعنوان رضوان اللہ بنام سرکار) میں اس بات کا

سختی سے نوٹس لیا ہے کہ مقامی اور صوبائی حکومت کی گیس کی چوری روکنے میں ناکامی کے بعد وفاقی حکومت نے یہ فریضہ وفاقی تحقیقاتی ادارے (FIA) اور سوئی ناردرن گیس لمیٹڈ (SNGPL) کو سونپ دیا کیونکہ قدرتی گیس کو ہاٹ کے اور کرک کے اضلاع میں وسیع ذخائر کی دریافت کے بعد علاقے کے مکینوں نے ہزاروں کی تعداد میں غیر قانونی گیس کنکشن برائے گھریلو، صنعتی اور تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کرنا شروع کر دی ہیں اور ان ذخائر کو وسیع پیمانے پر بے دردی سے لوٹا جا رہا ہے جو کہ موجودہ اور آئندہ نسلوں کے لئے ایک بیش بہا قیمتی اور قدرتی خزانے کی حیثیت رکھتا ہے اور اسی بنا پر اس مقدمے میں ضمانت پر رہائی کی درخواست خارج کی گئی۔

۶۔ چونکہ مقدمہ ہذا کے واقعات مقدمہ مذکورہ بالا سے مشابہت رکھتے ہیں لہذا اس صورت میں سائل کو رہائی پر ضمانت دینا قرین انصاف نہ ہوگا۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ فاضل وکیل سائل نے جن عدالتی نظائر پر انحصار کیا جس میں ضمانت پر کچھ ملزمان کو رہائی دی گئی ہے ان مقدمات کے واقعات موجودہ مقدمے کے واقعات سے عین مختلف تھے اور اس کو بنیاد بنا کر سائل کو کوئی فائدہ نہیں دیا جاسکتا۔

۷۔ بوجوہات بالا عرض داشت ہذا رد کی جاتی ہے اور سائل کو حصول اجازت اپیل سے اجتناب کیا جاتا ہے تاہم استغاثہ کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ مقدمہ کا چالان عدالت ابتدائی میں فوری طور پر دائر کرے اور قلیل مدت میں شہادت قلم بند کرا کر عدالت ابتدائی بھی مقدمے کا فیصلہ قانون اور شہادت قلمبند شدہ کی بنیاد پر کرے۔

۸۔ فیصلہ عدالت میں پڑھ کر سنایا گیا۔

جج

جج

(اشاعت کے لئے منظور)

اسلام آباد، ۲۵ مئی ۲۰۱۶ء

﴿ملک وسیم﴾